شہرِ محبّت

6-June-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

6 جون، 2024ء (بمطابق 28 ذوالقعدۃ الحرام، 1445ھ) کو
پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شہرِ محبّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....کیا مدینہ عرش سے بھی افضل ہے؟

✿....تَورات شریف میں ذکرِ مدینہ

✿....فرشتوں کی مدینے سے محبّت

✿....غمِ مدینہ اور دردِ مدینہ کیسے ملے؟

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت اَبُو فَضْل قُومَسانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے عاشِقِ رسول اور نیک شخص تھے، ایک مرتبہ خُراسان سے ایک عاشِقِ رسول آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: الحمدللہ! میں مسجدِ نبوی شریف میں سویا ہوا تھا، مجھ پر کرم ہو گیا، عَرش پر جانے والے، جنّت کی سیر فرمانے والے، رَبّ کے محبوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہونٹوں میں حرکت ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تُو ہَمَدان (شہر) جائے تو اَبُو فَضْل قُومَسانی کو میرا اسلام کہنا۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن پر اِس کرم کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ روزانہ 100 مرتبہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اُس بلند رُتبہ ہستی کی جسے نُورِ خدا، امامُ الانبیاء، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سلام بھجواتے ہیں۔

پیام لے کے جو آئی صبا مدینے سے | مریضِ عشق کی لائی دوا مدینے سے
ملے ہمارے بھی دِل کو جلا مدینے سے | کہ مہر و ماہ نے پائی ضیا مدینے سے

وضاحت: جِلا؛ مطلب: زندگی۔ ضیا؛ مطلب: روشنی۔ یعنی اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

سَلَّم! چاند اور سُورج کو جو روشنی ملی تو مدینے ہی سے ملی ہے...!! کاش! ہم غریبوں کے دِل کو بھی زندگی مل جائے۔

خیر! یہ خُراسانی عاشِقِ رسول پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لے کر ہمَذان (شہر) پہنچا، حضرت اَبُو فَضل قُومَسانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کو آقا کا سلام پہنچایا، پھر پوچھا: عَالی جناب! آپ کونسا دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، مجھے بھی بتا دیجئے! اس پر حضرت اَبُو فَضل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: میں روزانہ 100 مرتبہ یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ [1]

اس جوابِ سلام کے صدقے! تا قیامت ہوں بے شمار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر بھیج اے کردگار سلام
اس پناہِ گنہگاراں پر یہ سلام اور کروڑ بار سلام [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ [3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود

1 ...تاریخ الاسلام للذہبی، جلد:10، صفحہ:257، رقم:17516۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170، 171 ملتقطا۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا مدینہ عرش سے بھی اَفْضَل ہے...؟

حضور غزالئ زماں (یعنی اپنے وقت کے گویا امام غزالی) حضرت علّامہ کاظمی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ... جن کا مزارِ پاک ملتان میں ہے... آپ بہت بڑے عاشقِ رسول، بہت بڑے عالِمِ دِین تھے۔ الحمد للہ! بہت ذَہین و فَطین تھے، اِسْتِدْلال بہت کمال کے کیا کرتے تھے (یعنی کسی مسئلے پر کوئی دَلیل دینی ہوتی تو ایسی زبردست اور اَنُوکھی دَلیل دیتے کہ سُننے والے حیران رہ جایا کرتے تھے)۔ ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے کہ آپ مدینہ طیبہ میں، مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر تھے۔

مسجدِ نبوی ہو، روضۂ رَسُول سامنے ہو، اس وقت عاشقوں کی تو کیفیات ہی جُدا ہوتی ہیں... اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے:

اے شوقِ دِل! یہ سجدہ گر اُن کو رَوا نہیں | اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سَر کو خبر نہ ہو [1]

وضاحت: یعنی جب رَوضے کے سامنے پہنچے، دِل مچل رہا ہے، شَوق اُٹھ رہا ہے، حَسرت تو یہ ہے کہ یہاں تعظیم کیلئے سجدہ کیا جائے مگر سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت میں غیرِ خُدا کو تعظیم کا سجدہ کرنا حرام ہے، اب کریں تو کیا کریں؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے درمیان کی راہ نِکالی... فرماتے ہیں: اے شوقِ دِل! یہ سجدہ یعنی پیشانی زمین پر رکھ کر سجدہ کرنا، یہ اگر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیلئے جائِز نہیں ہے تو ٹھیک ہے، یہ سجدہ نہ کرو! اِس اَنداز سے سجدہ کرو کہ سَر کو خبر نہ ہو...!!

اُن کے در پر پہنچنے تو پائیں، یہ نہ پوچھو کہ کیا ہم کریں گے
سَر جھکانا اگر جُرم ہو گا، ہم نگاہوں سے سجدہ کریں گے

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 131۔

ڈاکٹر اقبال کہتا ہے:

سَجُود نِیست اِے عبدُ العزیز! اِیں | بَرَوِیم اَز مِژَا خَاکِ دَرِ دَوست [1]

مفہوم: اے عبدالعزیز...!! یہ سجدہ نہیں ہے، میں تو پلکوں سے محبوب کے دَر پر جھاڑو لگا رہا ہوں۔

عاشِقِ مدینہ سیدی امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بھی ذوق دیکھئے! لکھتے ہیں:

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک، سینہ چاک
گِرا دے کاش! مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں [2]

خیر! یہ عاشقوں کی کیفیات ہوتی ہیں، جب وہ روضۂ رسول کے سامنے پہنچتے ہیں ❁ دِل مچلتا ہے ❁ دھڑکنیں بے ترتیب ہوتی ہیں ❁ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں، اس وقت عشاق ہر چیز کو بُھول کر صِرف حُضور جانِ کائنات، محبوبِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف مُتَوَجّہ ہوتے ہیں۔

میرا وُجود جیسے گُم ہو کے رہ گیا ہے | خود سے بچھڑ گیا ہوں، دربارِ مصطفےٰ میں

خیر! میں عرض کر رہا تھا کہ عظیم عاشِقِ رسول حضرت علّامہ احمد سعید کاظمی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ایسی ہی عشقِ بھری کیفیات کے ساتھ رَوضۂ محبوب کے سامنے کھڑے تھے، آنکھیں بند تھیں، ہونٹ ہِل رہے تھے، دَبی دَبی آواز میں اپنے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور میں نہ جانے کیا کیا التجائیں کر رہے تھے کہ اچانک ایک بے ادب آدھمکا اور عاشِق کی عشق بَھری حاضری میں خلل ڈالتے ہوئے بولا: حاجی! کعبے کو پیٹھ

1...کلیاتِ اقبال فارسی، اَرمغانِ حجاز، صفحہ:805۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:280۔

نہ کرو! جو کچھ التجائیں کرنی ہیں، کعبے کو رُخ کرکے، روضے کی طرف پیٹھ کرکے کرو...!!

چُونکہ دربارِ رسالت کی حاضِری تھی، اس وقت کسی اَور طرف توَجُّہ کرنا درست نہیں تھا، لہٰذا حُضُور غزالئِ زماں رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس کی بات کو سُنی اَن سُنی کیا اور التجاؤں میں مَصرُوف رہے۔ وہ جو بے اَدب تھا، اُس نے آپ کا حُلیہ مبارک اپنے ذہن میں محفوظ کرلیا، چنانچہ اگلے دِن آپ کو وہاں کے کسی بڑے عہدے دار کے پاس لے جایا گیا... اس مُقَدَّس جُرم میں کہ یہ بندہ روضے کی طرف رُخ کرکے اِلتجائیں کرتا ہے۔ آپ اس بڑے عہدے دار کے پاس پہنچے، اس نے پہلا سُوال ہی یہ کیا: **کیا تم قبرِ رسول کو کعبے سے اَفْضَل سمجھتے ہو...؟**

اب غزالئِ زماں رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا علمی کمال دیکھئے! آپ نے فرمایا: تم کعبے کی بات کرتے ہو، میں تو اِس جگہ کو عرش سے بھی اَفْضَل جانتا ہوں۔ اُس عہدے دار نے کہا: اِس پر دلیل دو...!! آپ نے فرمایا: سُنو پھر دلیل....!! قرآنِ کریم سے ثابت ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام شکر گزار بندے ہیں۔ دوسری طرف اللہ پاک فرماتا ہے:

لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ (پارہ:13، ابراہیم:7)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اگر تم میرا شکر ادا کروگے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا

دیکھو! ایک طرف حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام ہیں جو شُکر گزار بندے ہیں، دوسری طرف اللہ پاک کا یہ وعدہ ہے کہ شُکر گُزار کو پہلے سے زیادہ عَطا کیا جاتا ہے، اب یہ بات تو ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اِس وقت چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، چُونکہ آپ شُکر گُزار ہیں، لہٰذا چاہئے کہ آپ جس جگہ پر اب ہیں، شُکر گُزاری کے سلسلے میں اِس سے بہتر، اِس سے اعلیٰ، اِس سے اَفضل اور اِس سے بلند جگہ پر پہنچائے جائیں۔ ہم یہ بات جانتے ہیں، روایات سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام چوتھے آسمان سے زمین پر

تشریف لائیں گے، پھر جب دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمائیں گے تو مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو میں مزار پائیں گے۔

اس سے ثابت ہو گیا کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام جنہیں شُکر گُزاری کے صلے میں پہلے سے بلند اور اَفضل جگہ عَطا ہونی تھی ❁ آپ کو نہ تو پانچویں آسمان پر پہنچایا جائے گا ❁ نہ چھٹے پر ❁ نہ سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی پر ❁ نہ عرشِ اعظم پر بلکہ آپ کو آپ کی موجودہ جگہ سے اُونچی، اَفضل اور اعلیٰ جگہ جو دِی جائے گی، وہ میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا روضۂ پُراَنْوار ہے۔ اس سے معلوم ہو گیا کہ جو عظمت، جو بلندی مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مزارِ پاک کو حاصِل ہے، وہ رُتبہ، وہ بُلندی عرش کو بھی حاصِل نہیں ہے۔ حضرت کاظمی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی یہ انوکھی دَلیل سُن کر وہ بڑا عہدیدار دَم بخُود (یعنی حیران و پریشان) رہ گیا۔[1]

عرشِ عُلٰی سے اعلیٰ، میٹھے نبی کا روضہ
ہے ہر مکاں سے بالا، میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گنبد
کتنا ہے میٹھا میٹھا، میٹھے نبی کا روضہ

فِردوس کی بُلندی بھی چُھو سکے نہ اس کو
خلدِ بریں سے اُونچا، میٹھے نبی کا روضہ

مکّے سے اس لئے بھی اَفضل ہوا مدینہ
حصّے میں اس کے آیا، میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا منکر نہیں ہوں لیکن
کعبے کا بھی ہے کعبہ، میٹھے نبی کا روضہ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکہ افضل یا مدینہ...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! مدینہ مُنَوَّرہ اَفْضَل ترین شہر ہے اور کیوں نہ ہو کہ یہ شہر

---

1 ...مقالاتِ کاظمی، جلد: 1، صفحہ: 23 مفصلاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 320۔

مصطفٰے ہے، یہاں محبوبِ خُدا، آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں۔

مدینہ اس لئے عطّار جان و دِل سے پیارا
کہ رہتے ہیں مرے آقا، مرے دِلبر مدینے میں [1]

یہاں ایک وضاحت کر دُوں: مکّہ افضل ہے یا مدینہ...؟ اس بارے میں عُلَمائے کرام نے بہت علمی اَبحاث لکھی ہیں، آخر میں اِن علمی اَبحاث کا نتیجہ یہ نکالا ہے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تُربت مبارَک یعنی زمین کا وہ حصّہ جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم مبارک سے مِلا ہوا ہے، وہ حصّۂ زمین کعبہ شریف بلکہ عرشِ اعظم سے بھی اَفضل ہے۔ مزارِ شریف کے اُوپر کا حصّہ اس میں شامِل نہیں ہے۔ پھر خاص وہ جگہ جہاں کعبہ شریف ہے، وہ تُربت مبارک کے عِلاوہ تمام شہرِ مدینہ سے افضل ہے۔ تُربتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور کعبہ شریف کے عِلاوہ شہرِ مدینہ اور شہرِ مکّہ کی جو باقی جگہ ہے، ان دونوں میں کون افضل ہے، اس بارے میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کا مسلک یہ ہے کہ مدینہ افضل ہے [2] بلکہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: اَلۡمَدِیۡنَۃُ اَفۡضَلُ مِنۡ مَکَّۃَ مدینہ مکّے سے افضل ہے۔ [3]

کیونکر نہ ہو مکّے سے سِوا شانِ مدینہ
وہ جبکہ ہو مسکنِ سلطانِ مدینہ
مکّے کو شرف ہے تو مدینے کے سبب سے
اس واسطے مکہ بھی ہے قربانِ مدینہ
آتے ہیں سرِ عجز جھکائے ہوئے لاکھوں
شاہانِ جہاں پیشِ گدایانِ مدینہ
مرنے پہ بھی چھوڑیں گے نہ محبوب کا کوچہ
عشاق کی جنّت ہے بیابانِ مدینہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 283۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 711۔
3 ...فضائل المدینہ للجندی، صفحہ: 23، حدیث: 12۔

ہے عرض جمیلِ رضوی کا یہ خُلاصہ	لاشہ ہو مرا اور بیابانِ مدینہ[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ محبوب شہر ہے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! مدینہ مُنَوَّرہ کے فضائل بے شُمار ہیں، انہی میں ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ مدینہ مُنَوَّرہ شہرِ محبّت ہے۔ اس پاک شہر کے 100 سے زیادہ نام ہیں، ان میں سے 3 نام یہ ہیں: (1): مَحْبُوبَہ (2): مُحَبَّہ (3): مُحَبَّبَہ۔ ان تینوں نام کے معانی تقریباً ملتے جلتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ مدینہ محبوب شہر ہے، پیارا شہر ہے، یہ عظیمُ الشان شہر شہرِ محبّت ہے۔

الحمدللہ! مدینہ پاک وہ مُقَدَّس شہر ہے، جس سے اللہ پاک بھی محبّت فرماتا ہے، اس کے رسول بھی محبّت فرماتے ہیں، بالخصوص آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو بہت ہی محبّت فرماتے ہیں، اللہ پاک کے فرشتے بھی مدینے سے محبت فرماتے ہیں اور اللہ پاک کے فضل سے، اس کی عطا سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے لے کر آج تک عُشَّاقانِ رسول مدینے سے محبّت بھی کرتے ہیں، اِس کی یادوں میں تڑپتے بھی ہیں، مدینے کی حاضِری کیلئے ترستے بھی ہیں اور دَم دَم ذِکرِ مدینہ کرکے رُوح کو سکون بھی دیتے ہیں۔

مدینہ، مدینہ، ہمارا مدینہ	ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سُہانا، سُہانا دِل آرا مدینہ	دِوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ ہر عاشِقِ مصطفٰے کہہ رہا ہے	ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں	خُدا نے ہے کیسا سَنْوارا مدینہ
خُدا گر قیامت میں فرمائے مانگو...!!	پُکاریں گے دِیوانے پیارا مدینہ

[1] ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 230،232 ملتقطاً۔

ضیا پیرو مرشد کے صدقے میں آقا	یہ عطّار آئے دوبارہ مدینہ [1]

اللہ پاک کی مدینے سے محبّت

امام حاکم نیشاپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے روایت کیا کہ جب مَدَنی آقا، مکی داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہجرت کا اِرادہ فرمایا تو اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اِنْ اَخْرَجْتَنِیْ مِنْ اَحَبِّ الْبِلَادِ اِلَیَّ فَاَسْکِنِّیْ فِیْ اَحَبِّ الْبِلَادِ اِلَیْکَ یعنی الٰہی! تُو نے مجھے میرے مَحْبُوب ترین شہر (یعنی مکّے) سے ہجرت کا حکم دِیا ہے، اب میرا اِقیام ایسی جگہ فرما جو تیرے ہاں محبوب ترین ہو۔ [2]

اس دُعا کے بعد اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیلئے مدینۂ پاک کا انتخاب فرمایا، اس سے معلوم ہوا کہ مدینۂ پاک اللہ پاک کے ہاں مَحْبُوب ترین مقام ہے۔

شاہ تم نے مدینہ اپنایا	واہ! کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اسی میں بنوایا	واہ! کیا بات ہے مدینے کی [3]

تَورات شریف میں ذِکرِ مدینہ

حضرت کَعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ جو تَورات شریف کے بھی عالِم تھے، قرآنِ مجید کے بھی عالِم تھے، آپ فرماتے ہیں: تَورات شریف (جو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پر نازِل ہوئی، اس) میں اللہ پاک نے مدینہ طیبہ کو یُوں مخاطب فرمایا: یَا طَیْبَۃُ! یَا طَابَۃُ! یَا مَسْکِیْنَۃُ! لَا تَقْبَلِی الْکُنُوْزَ اِرْفَعِیْ اَجَاجِیْرَکِ عَلٰی اَجَاجِیْرِ الْقُرٰی اے طیبہ! اے طَابہ...!! (یعنی اے پاک زمین!)، اے مَسکِینہ (یعنی سکون و قرار والی زمین)! تُو خزانے قبول نہ کرنا...!! تُو اپنی شان و شوکت کو دوسرے

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 355۔
[2] ...مستدرک، کتاب ہجرۃ، جلد: 3، صفحہ: 535، حدیث: 4320 بتغیر قلیل۔
[3] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 388۔

شہروں کی شان سے بلند رکھنا...!![1]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے مدینہ طیبہ کی...!! غور فرمائیے! اللہ کریم نے مدینہ طیبہ کو مُخَاطَب کرنا تھا، اس کیلئے تو صِرف ایک بار یَا طَیِّبَہ! کہنا بھی کافی تھا، اللہ پاک ہے، رَبُّ الْعٰلَمِین ہے، وہ ایک بار بھی کسی کو یُوں مخاطب فرمائے، اس کی عظمتوں کو چار نہیں 12 چاند لگ جائیں مگر قربان جائیے! یہ مدینہ ہے، یہ محبوب کا شہر ہے، جس طرح رَبِّ رحمٰن کو اپنے محبوب سے بے مثال محبّت ہے، یُونہی محبوب کا شہر بھی محبوب ہے، اسی لئے جب مدینہ مُنَوَّرہ کی پاک سرزمین کو مُخاطَب کرنا تھا تو صِرف ایک بار نہ پُکارا بلکہ نام بدل بدل کر فرمایا: یَا طَیِّبَہ! یَا طَابَہ! یَا مَسْکِینَہ!

سُبْحٰنَ الله! جب ہمارا رَبِّ رحمٰن مدینہ طیبہ کا ذِکر یُوں پیار سے فرماتا ہے تو پھر عِبَادُ الله (یعنی اللہ پاک کے بندے) ذِکرِ مدینہ کیوں نہ کریں؟

سب پُکارو! جھوم کر میٹھا مدینہ مرحبا! ‏ ‏ کر کے خم سب اپنا سَر میٹھا مدینہ مرحبا!
ڈوبا رہتا ہے مدینہ روشنی میں ہر گھڑی ‏ ‏ شام ہو یا ہو سحر میٹھا مدینہ مرحبا!
عظمتیں ہیں، رفعتیں ہیں، نعمتیں ہیں، برکتیں ‏ ‏ رحمتیں ہیں ہر ڈگر میٹھا مدینہ مرحبا!
اس لئے تو ہم کو پیارا ہے مدینہ رہتے ہیں ‏ ‏ اس میں شاہِ بحر و بَر میٹھا مدینہ مرحبا!
جو مدینے آ گیا، عطّار آ کر مَر گیا ‏ ‏ وہ بڑا ہے بختور میٹھا مدینہ مرحبا! [2]

غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے تَورات شریف میں مدینہ طیبہ کو پُکارا تو فرمایا: یا

1 ...فتح الباری لابن حجر، کتاب فضائل المدینہ، باب المدینۃ طابۃ، زیرِ حدیث: 1872، جلد: 4، صفحہ: 115۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 152، 154 ملتقطاً۔

مَسْکِیْنَۃُ! یعنی اے سکون و قرار والی زمین۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی مدینے کی فضیلت ہے، الحمد للہ! ❁ مدینہ طیبہ وہ پاک سرزمین ہے جہاں سکون ملتا ہے ❁ قرار ملتا ہے ❁ دُکھی دِل یہاں آکر چین پاتے ہیں ❁ غم کے مارے یہاں آکر غموں سے نجاتے پاتے ہیں ❁ ہاں! ہاں! یہی مدینہ ہی ہے، جیسے ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر بیکس کیلئے پناہ گاہ ہیں، یونہی مدینہ طیبہ بھی ہر غریب کے لئے وطن ہے۔

مدینے کے خطّے، خُدا تجھ کو رکھے | غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے [1]

وضاحت: اے مدینۂ پاک کے مبارک خطّے! اللہ پاک تجھے سلامت رکھے...!! تُو ہی ہے جہاں غریبوں اور فقیروں کو چین نصیب ہوتا ہے۔

قرآنِ کریم میں ذِکرِ مدینہ

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! مدینۂ طیبہ اللہ پاک کا محبوب شہر ہے۔ رَبِّ کریم نے جس طرح پچھلی آسمانی کتابوں میں اس کا ذِکرِ خیر فرمایا ہے، اسی طرح سب سے آخری آسمانی کتاب قرآنِ مجید میں بھی کئی مقامات پر مدینۂ مُنَوَّرہ کا ذِکر کیا گیا ہے ❁ مدینۂ پاک کا معروف نام یعنی مَدِیْنَہ بھی قرآنِ کریم میں 4 بار آیا ہے ❁ اس کے عِلاوہ پارہ 15، سورۂ بنی اسرائیل، آیت:80 میں مدینۂ پاک کے لئے لفظ مُدْخَلُ صِدْقٍ استعمال کیا گیا، یعنی داخِل ہونے کی اچھی اور سچی جگہ ❁ پارہ:5، سورۂ نِسَآء، آیت:97 میں مدینۂ مُنَوَّرہ کو اَرْضُ اللہ یعنی اللہ پاک کی زمین فرمایا گیا۔ یعنی زمین تو ساری ہی اللہ پاک کی ہے، بلکہ ساتوں زمینیں، ساتوں آسمان رَبِّ رحمٰن ہی نے پیدا فرمائے ہیں مگر قسمت اس پاک سرزمین (یعنی مدینہ طَیبہ) کی کہ رَبِّ کریم نے اسے خاص طَور پر اَرْضُ اللہ (اللہ کی زمین) کے خطاب سے نوازا ہے ❁ پارہ:28، سورۃ

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

الحشر، آیت:9 میں مدینۂ پاک کے 2 نام ذِکر کئے گئے: (1): دَارُ الْھِجْرَۃ، اور (2): دَارُ الْاِیْمان۔ ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور وہ جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا۔	وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ (پارہ28، سورۃ الحشر:9)

عَلَّامہ بیضاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کا ایک معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: تَبَوَّؤُوا دَارَ الْھِجْرَۃِ وَدَارَ الْاِیْمَانِ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دارُ الہجرت اور دارُ الْاِیمان کو اپنا گھر بنایا اور اس سے مراد ہیں اَنْصار صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کہ اُن کا صِدْق اور سچائی ظاہِر ہوئی، انہوں نے پہلے سے مدینۂ پاک میں رہائش کو لازِم رکھا، ایمان لائے اور مدینۂ پاک میں رہائش پر اور ایمان پر ثابِت قدم رہے۔

عَلَّامہ بیضاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں اللہ پاک نے مدینۂ پاک کو ایمان (یا دارُ الْاِیمان) فرمایا، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان مدینۂ پاک ہی سے پھیلا ہے اور دوبارہ اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔[1] مُعْجَمِ اَوسط کی حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْمَدِیْنَۃُ دَارُ الْاِیْمَان مدینہ ایمان کا گھر ہے۔[2]

ایمان ملا ان کے صدقے، قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے، وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! ربِّ کریم کو شہرِ محبوب یعنی مدینۂ مُنَوَّرہ سے

---

1 ...حاشیہ شیخ زادہ تفسیر بیضاوی، پارہ:28، الحشر، تحت الآیۃ:9، جلد:8، صفحہ:167۔
2 ...معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:174، حدیث:5618۔

کتنی محبّت ہے...!! ❁ اَوَّل تو اللہ پاک ہی نے اپنے محبوب کے قیام کیلئے مدینہ کا انتخاب فرمایا اور محبوب کے قیام کیلئے ہمیشہ اعلیٰ ترین جگہ کا انتخاب کیا جاتا ہے ❁ پھر مدینے کی یہ عظمت ہے کہ اللہ پاک نے پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی اس کا ذِکْر خیر فرمایا ❁ اور آخری کتاب قرآنِ کریم میں بھی ایسا بے مثال ذِکْر فرمایا، کہیں اسے اَرْضُ الله کہا، کہیں اسے دَارُ الْھِجْرَت فرمایا، کہیں دَارُ الْاِیْمَان فرمایا اور بتادیا کہ جس طرح اللہ پاک کو آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بے مثال محبّت ہے، یونہی اللہ پاک آپ کے شہرِ پاک سے بھی باکمال محبّت فرماتا ہے۔

عجب پیاری پیاری ہے صُورت کسی کی | ہمیں کیا خُدا کو ہے اُلفت کسی کی
کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی | خُدا کو ہے جتنی محبّت کسی کی

وضاحت: اللہ اکبر! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ انور کتنا پیارا اور خوبصورت ہے کہ نہ صرف ہمیں بلکہ اللہ پاک کو بھی اس چہرہ انور سے بہت اُلفت و محبّت ہے، جیسی محبّت اللہ پاک کو اپنے حبیب سے ہے، ایسی محبّت نہ کسی کو کسی سے ہوئی ہے، نہ ہی کبھی ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتوں کی مدینے سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! مدینہ مُنَوَّرہ اللہ پاک کا محبُوب شہر ہے، اس کے ساتھ ساتھ فرشتے بھی مدینے سے محبّت کرتے ہیں۔ بڑی مشہور روایت ہے، حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب فجر طُلوع ہوتی ہے تو 70 ہزار فرشتے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوتے ہیں، روضۂ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور (کرتے

کیا ہیں؟ فرمایا): **یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیۡ،** اپنے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خدمت میں درودوں کے نذرانے پیش کرتے ہیں۔

حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: شام تک یہ فرشتے یہیں حاضر رہتے ہیں، جب شام ہوتی ہے تو یہ فرشتے چلے جاتے ہیں، ان کی جگہ مزید 70 ہزار حاضر ہوتے ہیں، اب شام سے صبح تک یہ 70 ہزار فرشتے روضۂ پاک کو اپنے پَروں سے ڈھانپے رکھتے ہیں اور درودوں کے نذرانے پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہ سلسلہ قیامت تک یونہی چلتا رہے گا۔[1]

سَتَّر ہزار صبح ہیں، سَتَّر ہزار شام
یُوں بندگیٔ زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رُخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے[2]

وضاحت: ہر رَوز 70 ہزار فرشتے صبح کو اور 70 ہزار فرشتے شام کو یعنی ایک لاکھ چالیس ہزار فرشتے ہر روز بارگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم میں حاضر ہوتے، درودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے اور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی زُلفِ مبارک اور چہرۂ وَالضُّحیٰ کی تعریف و ثنا کرتے ہیں، پھر یہ بھی کہ جو فرشتہ ایک بار حاضر ہو چکا، دوبارہ قیامت تک اس کو حاضِر ہونا نصیب نہ ہو گا کہ اللہ پاک کی بارگاہ سے بس اتنی ہی اجازت ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو کروڑوں فرشتے حاضِری سے محروم رہ جاتے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اکرم اللہ... الخ، صفحہ: 59، حدیث: 95۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 220۔

جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کا محبوب شہر

امامِ عشق و محبت، اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نِرالے اندازِ میں شانِ مدینہ بیان کی، آپ لکھتے ہیں:

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مُرغِ سِدرہ | برسوں چہکے ہیں جہاں بلبل شیدا ہو کر [1]

یعنی مدینہ پاک وہ چمن، وہ باغ ہے کہ جہاں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام سالہا سال ایسے حاضِر ہوتے رہے جیسے بلبل عشق میں پھول کے پاس جاتی اور چہچہاتی ہے۔

منقول ہے کہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام 23 سال میں 24 ہزار مرتبہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے ہیں، [2] ان میں سے 10 سال مدینہ مُنَوَّرہ کی حاضری کے ہیں۔

یعنی اگر اَوسط نکالیں تو روزانہ کم و بیش 3 مرتبہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی حاضِری ہو، تب 23 سال میں 24 ہزار حاضریاں بنتی ہیں مگر بعض دفعہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام 3 سے کم مرتبہ حاضِر ہوتے، کبھی ناغہ ہوتا اور کبھی 3 سے زیادہ بار حاضِری ہوا کرتی تھی۔

بے لقائے یار اُن کو چین آجاتا اگر | بار بار آتے نہ یُوں جبریل سِدرَہ چھوڑ کر [3]

وضاحت: سیدِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کیے بغیر اگر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو چین و سکون ملتا تو آپ بار بار سِدرہ چھوڑ کر بارگاہِ رسالت میں حاضِر نہ ہوا کرتے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! یہ ہے ہمارا مدینہ مُنَوَّرہ...!! جہاں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے، جہاں فرشتوں کے سردار حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بار بار حاضِر ہوتے رہے ہیں تو

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:70۔

2 ...مواہب اللدنیہ، دقائق حقائق بعثتہ، جلد:1، صفحہ:112 بتصرف۔

3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:133۔

ہم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غُلام، اپنے کریم داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھکاری بھلا وہاں حاضِری کیلئے کیوں نہ تڑپیں گے؟ ہم مدینے سے کیوں محبّت نہیں کریں گے...!! اَلحمدُ للہ! مدینہ اللہ پاک کا بھی محبوب شہر ہے، فرشتوں کا بھی محبوب شہر ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بھی محبوب شہر ہے، صحابۂ کرام کا بھی محبوب شہر ہے، اَوْلیائے کرام کا بھی محبوب شہر ہے، عُلَمائے کرام کا بھی محبوب شہر ہے بلکہ ہر عاشقِ رسول کا دِل مدینے کیلئے دھڑکتا ہے، مدینہ شہرِ محبّت ہے، ہر سچّا عاشِقِ رسول، ہر سچّا مسلمان اس سے محبّت کرتا ہے۔

وہ شہرِ محبّت جہاں مصطفےٰ ہیں، وہیں گھر بنانے کو جی چاہتا ہے
وہ سونے سے کنکر، وہ چاندی سی مٹی، نظر میں بسانے کو جی چاہتا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عُلَمائے اہلسنت کی مدینے سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! مدینہ محبوب شہر ہے، 1400 سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا، تب سے اب تک اللہ پاک کا فضل ہے، ہر عاشِقِ رسول کا دِل مدینے کیلئے دھڑکتا ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندے، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کس کس نِرالے انداز سے مدینے کا اَدَب کیا کرتے تھے، کس کس انداز سے مدینۂ مُنوّرہ کے ساتھ اِظْہارِ محبّت فرماتے تھے، آیئے! چند واقعات سنتے ہیں:

مُحَدِّثِ اعظم پاکستان کی مدینے سے محبّت

حُضُور مُحَدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جن کا مزار پاک پاکستان، پنجاب کے شہر فیصل آباد میں ہے، آپ بہت بڑے عاشِقِ رسول تھے، جب عاشِقِ

رسول تھے تو مدینے سے بھی خُوب محبّت رکھتے تھے۔ آپ کی مَحفِل میں اکثر دِیارِ محبوب کا تذکِرہ ہوتا رہتا تھا۔ اگر کوئی زائرِ مدینہ آپ کی خدمت میں حاضِر ہوتا تو اُس سے مدینۃُ المنوَّرہ کے حالات پوچھتے، مدینۂ پاک کے رِہائشی عاشقانِ رسول کی خیریت معلوم فرماتے اور اگر کوئی تَبَرُّک پیش کرتا تو بڑی خوشی سے قَبول فرماتے۔ ایک مرتبہ ایک حاجی صاحِب نے مدینۂ طیِّبہ کی کھجوریں پیش کیں، اُس وَقْت دروۂ حدیث (یعنی عالِم کورس کے آخری درجے کا سبق) جاری تھا، خُرمائے مدینہ (یعنی مدینے کی کھجوریں) حاضِرین طَلَبہ میں تقسیم فرمائیں اور ایک کھجور اپنی داڑھوں میں دبا کر فرمانے لگے: خُرمائے مدینہ (یعنی کھجورِ مدینہ) اپنے منہ میں رکھ لی ہے، جب تک گُھل کر اندر جاتی رہے گی، ایمان تازہ ہوتا رہے گا۔(1)

کھجورِ مدینہ سے کیوں ہو نہ اُلفت | کہ ہے اس کو آقا کے کُوچے سے نسبت

مدینے میں اپنے بال وناخن دفن فرمائے

حُضُور مُحَدِّثِ اعظم پاکستان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا ایک اندازِ محبّت یہ بھی ہے کہ جب آپ کو مدینۂ پاک حاضِری کی سَعادت نصیب ہوئی تو وہاں سے واپسی کے وقت آپ نے اپنے کچھ بال اور ناخُن مدینہ شریف میں دفن کر دیئے اور بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یَارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مدینۂ پاک میں مرنا تو میرے اختیار میں نہیں البتہ اپنے جسم کے کچھ حصّے دَفْن کر کے جا رہا ہوں، ہم غریبوں کے لئے یہی غنیمت ہے۔(2)

جان و دل چھوڑ کر یہ کہہ کے چلا ہوں اعظمؔ
آ رہا ہوں مِرا سامان مدینے میں رہے

1 ...حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ: 155۔
2 ...حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ: 155۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور محبّتِ مدینہ

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 1390ھ میں حج وزیارتِ مدینہ کی سعادت حاصل کی، اِس ضِمن میں سفر مدینہ کا ایک ایمان اَفروز واقِعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں مدینہ مُنوَّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفاً وَّ تَعۡظِیۡماً میں پھسل کر گر گیا داہنے ہاتھ کی کلائی کی ہڈّی ٹوٹ گئی، درد زیادہ ہوا تو میں نے اُسے بوسہ دے کر کہا: اے مدینے کے درد تیری جگہ میرے دل میں ہے تو تو مجھے یار کے دروازے سے ملا ہے۔

تِرا درد میرا دَرماں ترا غم مری خوشی ہے | مجھے درد دینے والے تری بندہ پروری ہے

دَرد تو اُسی وَقْت سے غائب ہو گیا مگر ہاتھ کام نہیں کرتا تھا، 17 دن کے بعد مُسْتَشْفٰی مَلِک یعنی شاہی اَسپتال میں ایکسرے لیا تو ہڈّی کے 2 ٹکڑے آئے جن میں قدرے فاصِلہ ہے مگر ہم نے علاج نہیں کرایا، پھر آہستہ آہستہ ہاتھ کام بھی کرنے لگا، مدینہ مُنوَّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفاً وَّ تَعۡظِیۡماً کے اس اَسپتال کے ڈاکٹر محمد اسمٰعیل نے کہا کہ یہ خاص کرشمہ ہوا ہے کہ یہ ہاتھ طِبّی لحاظ سے حَرَکت بھی نہیں کر سکتا، وہ ایکسرے میرے پاس ہے، ہڈی اب تک ٹوٹی ہوئی ہے، اس ٹوٹے ہاتھ سے تفسیر لکھ رہا ہوں، میں نے اپنے اس ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا علاج صِرْف یہ کیا کہ آستانۂ عالیہ پر کھڑے ہو کر عرض کیا کہ حضور! میرا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے، اے عبدُ اللہ بِن عَتِیْك رَضِیَ اللہُ عنہ کی ٹوٹی پنڈلی جوڑنے والے! اے مُعاذ بِن عَفْرَاء رَضِیَ اللہُ عنہ کا ٹوٹا بازو جوڑ دینے والے (پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) میرا ٹوٹا ہاتھ جوڑ دیجئے![1]

چاند کو توڑ کے پھر جوڑنے والے آجا | ہم بھی ٹوٹی ہوئی تقدیر لئے پھرتے ہیں

1... تفسیر نعیمی، پارہ: 9، سورۃ الاعراف، زیرِ آیت: 188، جلد: 9، صفحہ: 424۔

مدینے کی سختی پر صبر کرنے کا ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! مفتی صاحِب کے اس واقعہ میں ہمارے لئے بھی سبق ہے، مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِری ہو تو ظاہِر ہے ❁ ہوا تبدیل ہوتی ہے ❁ موسَم تبدیل ہوتا ہے ❁ پھر بعض دفعہ سَفَر وغیرہ کی بھی تھکاوٹ ہوتی ہے ❁ وہاں پہنچ کر رُوحانی لحاظ سے نہیں البتہ جسمانی طَور پر کچھ تکلیفوں کا سامنا بعض دفعہ ہو جاتا ہے ❁ کبھی بُخار ہو گیا ❁ کبھی سَر دَرْد ❁ کبھی تھکاوٹ ❁ کبھی کوئی کانٹا لگ گیا وغیرہ تکلیف ہو سکتی ہے، ایسا اگر ہو تو صَبر کرنا چاہئے، یہ شہر محبّت کی تکلیف ہے اور محبوب کی طرف سے ملنے والا زخم بھی پُھول ہوا کرتا ہے۔ شَہَنْشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: **میرا جو اُمّتی مدینے کی تکلیف اور سختی پر صبر کرے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔**[1]

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِس حدیثِ پاک کے تَحت لکھتے ہیں: حق یہ ہے کہ یہ وعدہ ساری اُمّت کیلئے ہے کہ مدینے میں مرنے والے حُضُورِ انور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی اِس خصوصی شَفاعت کے حق دار ہیں۔[2]

خارِ صحرائے نبی پاؤں سے کیا کام تجھے | آ مِری جان مِرے دل میں ہے رستہ تیرا
بھیک بے مانگے فقیروں کو جہاں ملتی ہے | دونوں عالم میں وہ دروازہ ہے کس کا تیرا[3]

وضاحت: اے مدینہ پاک کے مبارک کانٹے! تو میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہر مبارک کا حصہ ہے تیری جگہ ہم جیسوں کے پاؤں میں نہیں بلکہ دلوں میں ہے، دونوں عالم

---

1 ... مسلم، کتاب الحج، باب الترغیب فی سکنی المدینہ... الخ، صفحہ: 512، حدیث: 1378۔
2 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 210۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 25۔

میں صرف مدینہ پاک کی تو یہ شان ہے کہ یہاں فقیروں کو بے مانگے ہی عطا کر دیا جاتا ہے۔

مفتی نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت کے والِدِ ماجِد مولانا مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی بہت بڑے عاشِقِ رسول تھے، الحمد للہ! عاشِقِ مدینہ بھی تھے، ذِیقعدہ کی 29 یا 30 تاریخ کو آپ کا عرس ہوتا ہے، کوشش کر کے اپنے ❁ گھروں میں ❁ دُکانوں پر ❁ آفس میں آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ولیِ کامِل کا فیضان نصیب ہو گا۔ آیئے! آپ کے عشقِ مدینہ کا ذِکر سنتے ہیں:

عاشقِ رسول کا سَفَرِ مدینہ (حکایت)

1295 ہجری کی بات ہے، شوّال کا مہینہ تھا، والِدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت زیادہ بیمار ہوئے، جسم کی ظاہِری طاقت میں کافِی کمزوری آگئی، اِسی حالت میں ایک روز آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آرام فرما تھے، ظاہِری آنکھیں بند تھیں مگر قسمت بیدار تھی، دِل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، مکی مَدَنی آقا، بگڑی بنانے والے آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنے سچے عاشق کے خواب میں تشریف لے آئے۔

سَرہانے اُن کے سَرہانے اُنہیں رَحْمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بَن آئی ہے

سرکارِ نامدار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سچے عاشق کو حکم فرمایا کہ مدینے چلے آؤ...! بس اب کیا تھا، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی آنکھ کھلی، اگرچہ طبیعت ناساز تھی، ظاہری جسمانی طاقت میں کافِی کمزوری تھی مگر مَدَنی آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّم حکم فرما چکے تھے، چنانچہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً حج اور مدینۂ منورہ

حاضِری کا پکّا ارادہ فرمالیا، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے دوست احباب، اَہْلِ خانہ وغیرہ نے بہت عرض کیا: عالی جاہ...!! طبیعت ٹھیک نہیں ہے، چلنا پھرنا بھی مشکل ہے، اگر آیندہ سال بھی تشریف لے جائیں گے تو سرکارِ عالی وقار، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عَمَل ہو جائے گا مگر مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے عشق کا کمال دیکھئے! طبیعت ناساز، جسمانی طور پر کافِی کمزوری اور اب تو ہوائی جہاز پر سَفَر ہوتا ہے، ہند سے چند گھنٹے میں مدینۂ پاک پہنچا جا سکتا ہے، اُس وقت بحری جہاز پر، سمندر کے راستے سے سَفَر ہوتا تھا، مدینۂ پاک پہنچنے میں کئی کئی دِن لگتے تھے، اس سب صُورتِ حال کے باوُجُود سچے عاشقِ رسول، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے دوست احباب کی عرض پر عشقِ رسول میں بے خود ہو کر فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قَدَم دروازے سے باہَر رکھ لوں، پھر چاہے رُوح اسی وقت پرواز کر جائے۔[1]

شوق روکے نہ رُکے پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے | کیسی مشکل میں ہیں اللہ تَمَنّائی دوست[2]

وضاحت: یَااللہ! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِری کی تمنا ہے، شوق ایسا کہ دِل رُکتا نہیں، حال یہ کہ پاؤں اُٹھائے نہیں جارہے، چلنا دُشوار ہے، اِلٰہی! کیسی مشکل ہے، میری مدد فرما۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اور گھر کے چند دیگر افراد کو ساتھ لے کر حج کیلئے روانہ ہو گئے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر اپنے

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ: 40 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 63۔

سچے عاشق، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایک پیالے میں دَوا عطا فرمائی، یہ دوا پینے کی برکت سے مرض کی شِدَّت میں کمی آگئی اور مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حج و زیارت کے تمام اَفعال تَنْدُرُستوں کی طرح ادا فرمائے، پھر مدینۂ طیبہ بھی باادب، پُر کیف حاضِری ہوئی۔ (1)

میٹھا مدینہ دُور ہے، جانا ضرور ہے | جانا ہمیں ضرور ہے، جانا ضرور ہے
ہوتا ہے سخت امتحاں، الفت کی راہ میں | آتا مگر سُرور ہے، جانا ضرور ہے
عشاق کو تو ملتی ہے غم میں بھی راحت اور | آتا بڑا سُرور ہے، جانا ضرور ہے
سرکار کا مدینہ یقیناً بلاشُبہ | قلب و نظر کا نُور ہے، جانا ضرور ہے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھی مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عشقِ رسول کی کیفیت...! کہ آپ کو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں آکر حکم فرمایا تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اتنی سختی سے عمل کیا کہ جان کی بھی پرواہ نہیں کی بلکہ فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قدم دروازے کے باہر رکھ لوں پھر چاہے رُوح پرواز کر جائے۔ یعنی اپنے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کرنے کے لئے جو کچھ میرے اختیار میں ہے وہ میں ضرور کروں گا، پھر اللہ پاک کی رحمت اور مَدَنی سرکار، انبیا کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم بے شُمار ہے، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چاہیں گے تو مدینے پہنچا دیں گے، ورنہ میری طرف سے تو حکم پر عمل ہو چکے گا۔

آنے دو یا ڈبو دو، اب تو تمہاری جانِب | کشتی تمہیں پہ چھوڑی، لنگر اُٹھا دیئے ہیں (3)

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ: 41 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 486، 487 ملتقطاً۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 102۔

اللہ پاک ہمیں بھی ❁ عشقِ مدینہ ❁ یادِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ ذِکرِ مدینہ ❁ فِکرِ مدینہ ❁ اور بار بار، ہزار بار باادب حاضریٔ مدینہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

مدینہ، مدینہ، ہمارا مدینہ
ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سہانا سہانا دِل آرا مدینہ
دِوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ ہر عاشقِ مصطفےٰ کہہ رہا ہے
ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں
مُعَطَّر، مُعَنْبَر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں
خدا نے ہے کیسا سنوارا مدینہ
خُدا گر قیامت میں فرمائے مانگو
پُکاریں گے دیوانے پیارا مدینہ [1]

آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کبوتروں کی آستانۂ مَحْبُوب سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! مدینہ شہرِ محبّت ہے، یہ صِرْف انسان نہیں ہیں جو مدینے سے محبّت کرتے ہیں، الحمد للہ! جانور بھی مدینۂ پاک سے بے پناہ محبّت کرتے ہیں۔ سیدی قُطْبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جو امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پیر صاحب ہیں، مدینۂ پاک سے بہت محبّت رکھتے تھے، آپ برسوں مدینۂ پاک ہی میں حاضِر رہے اور آج بھی الحمد للہ! مدینۂ پاک ہی میں بقیع شریف میں آرام فرما ہیں، سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ انتظامیہ نے مسجد شریف کے حرمِ اَنور کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے فیصلہ کیا کہ حرم شریف میں کبوتروں کے لئے دانہ نہ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 355۔

ڈالا جائے، اس طرح کبوتر کہیں اَور چلے جائیں گے، اس حکم پر عمل کیا گیا اور کئی دِن تک کبوتروں کو دانہ نہ ڈالا گیا مگر کبوتروں کی گنبدِ خضراء سے محبت کا یہ عالَم تھا کہ بھوک سے مَر رہے تھے مگر آستانۂ محبوب چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے، اَہْلِ مدینہ نے یہ عشق بھرا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا اور انتظامیہ سے اِصْرار کر کے اپیل کی گئی تو دوبارہ وہاں پر کبوتروں کو دانہ ڈالنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔(1)

عالَمِ وَجد میں رَقصاں میرا پَر پَر ہوتا | کاش! میں گنبدِ خضراء کا کبوتر ہوتا

اللہ پاک ہمیں بھی مدینۂ منورہ کی خوب خوب محبت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غمِ مدینہ اور دردِ مدینہ کیسے ملے؟

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ یادِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ عشقِ مدینہ کیسے حاصِل ہو؟ آیئے! عاشِقِ مدینہ، یعنی شیخِ طریقت، مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند نصیحتیں سُنتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: غمِ مدینہ پانے کے لئے ❁ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے سچّی پکی محبت کی جائے ❁ آپ کی مُبارک سنّتوں پر عمل کیا جائے ❁ بزرگانِ دِین (یعنی اللہ پاک کے نیک بندوں) کے حَرَمَینِ طیبین کے اَدب واِحترام اور تعظیم وتوقیر کے واقعات پڑھے جائیں۔

❁ اس کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **عاشقانِ رَسُول کی 130 حکایات** پڑھنا مفید ہے۔ اللہ پاک نصیب کرے تو اس کتاب کو پڑھنے سے مکہ شریف، مدینہ شریف اور حج

---

1 ... عاشقانِ رسول کی 130 حِکایات، صفحہ: 184۔

وغیرہ کی محبت دِل میں پیدا ہو سکتی ہے ❁ اِسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا نعتیہ دِیوان **حدائقِ بخشش** پڑھا جائے، اچھی اُردو جاننے والا اگر **حدائقِ بخشش** کو سمجھ کر رٹتا رہے تو وہ بہت بڑا عاشقِ رَسُول بن جائے گا ❁ سچی بات یہ ہے کہ **عشقِ رَسُول** کے حصول میں ماحول اور صحبت زیادہ کارگر ہے۔ صحبت کے ذَریعے جَذبہ بڑھتا ہے۔ اب جیسا کہ کوئی حج یا مدینۂ پاک کی حاضری کے لئے گیا اور اس سفر میں کسی **عاشقِ مدینہ** کی صحبت نہ ملی تو اسے ذوق نصیب نہیں ہو گا لہٰذا حرمینِ طیبین کا سفر اہلِ ذوق اور اہلِ عِلم (کسی عاشِقِ رسول مفتی صاحب) کے ساتھ کرنا چاہیے ❁ اپنے ملک میں بھی عاشقانِ رَسُول کی صحبت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا چاہیے ❁ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اِجتماعات اور مَدَنی مذاکروں میں شرکت سے مدینے شریف کی محبت کی چاشنی ملتی ہے۔

کاش! ہم سب کو ❁ عشقِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ دردِ مدینہ حاصِل ہو جائے، دِلِ مدینے کی یادوں میں کھویا رہے، لب پر ہر وقت بس مدینہ، مدینہ، مدینہ ہی جاری رہے۔

آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کے

رسالے سے جائزہ لینا بھی ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کیلئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے **نیک اَعْمال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہوچکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائِزہ لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہوگا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہوگا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہوگی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہوگا ❁ روحانیت ملے گی ❁ اور فِکْرِ آخرت نصیب ہوگی۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے عَلاقے کی مسجِد کے امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ وہ گھر لے آئے، گھر آکر انہوں نے رسالہ پڑھا تو حیران رَہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان

[1] ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ... الخ، صفحہ:583، حدیث:2459 بتغیر قلیل۔

کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے الحمدللہ! اُن کو نَماز پڑھنے کا جذبہ ملا اور نَمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجِد میں حاضِر ہوگئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تو جھڑی

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل اپیلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپیلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)**۔ اس اپیلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپیلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپیلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کرکے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اس اپیلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپیلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے

ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **دُنیا کی مُحبَّت** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشَل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر ***(Share)*** کیجئے! ❀ قربانی کرنے والوں کیلئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بڑا ہی پیارا رسالہ بنام **اَبلق گھوڑے سوار** تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے قربانی کے فضائل و مسائل کو بڑے آسان انداز میں بیان کیا ہے۔

یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **بڑے سائز میں 30 روپے** اور **چھوٹے سائز میں 15 روپے** میں قیمتاً طلب کیا جاسکتا ہے۔ آج ہی یہ رسالہ خرید لیجئے! خود بھی پڑھیے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

عمامہ شریف کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** عمامے کے ساتھ نماز 10 ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔[2] **(2):** عمامہ باندھو تمہاری برداشت کرنے کی قوّت بڑھے گی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! عمامہ کھڑے ہو کر باندھئے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنئے ❁ جس نے اس کا اُلٹ کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہو گا جس کی دَوا نہیں (یعنی طبیبوں کو دوا کا علم نہیں) ❁ عمامہ باندھنے سے پہلے اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیجئے ایک بھی اچّھی نیّت نہیں ہوئی تو ثواب نہیں ملے گا ❁ مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے ❁ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک عمامے کا شملہ عموماً پُشت (یعنی مبارک پیٹھ) کے پیچھے ہوتا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان 2 شملے ہوتے ❁ اُلٹی جانب شملہ لٹکانا خلافِ سنّت ہے ❁ عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم 4 اُنگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (بیچ کی اُنگلی کے سرے سے لے کر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ❁ عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے ❁ عِمامہ کھڑے ہو کر باندھنا سنّت ہے مسجد میں باندھے یا کہیں اور ❁ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:406، حدیث:3805۔
3 ...مستدرک، کتاب اللباس، جلد:5، صفحہ:272، حدیث:7488۔

ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ 6 گز سے زیادہ اور اس کی بندش گنبد نُما ہو۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہار شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا | پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو | چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:54-56 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...التَّرغیب والتَّرھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔